سوال

(68) مسلم، کافی کا وارث نہیں ہوتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ماں باپ کے آٹھ بچے ہیں جن میں سے چار لڑکے ہیں اور چار لڑکیاں ہیں یہ سب عیسائی تھے لیکن اب ان میں سے تین لڑکے اور ایک لڑکی مسلمان ہو چکے ہیں، ان کے والد کا انتقال ہو گیا ہے اور اس نے اپنے پیچھے بہت دولت چھوڑی ہے جو کہ اٹھارہ ملین سعودی ریال کے قریب ہے تو کیا اس متوفی کافر شخص کی مسلمان اولاد وارث ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے تو کفر پر مرنے والے شخص کی مسلمان اولاد اس کی وارث نہیں ہوگی، اس مسئلہ میں اصول وہ حدیث ہے جسے امام بخاری و مسلمؒ نے حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لایرث المسلم الکافر، ولاالکافر المسلم)) (صحیح البخاري)

''مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص65

محدث فتویٰ